ڈنمارک میں بلدیاتی انتخابات کے باعث زبردست رونق

یورپ

ڈنمارک میں بلدیاتی انتخابات جوں جوں قریب آ رہے ہیں بڑی بڑی میٹنگیں اجلاس اور جلسے منعقد ہو رہے ہیں ویسٹر برو کے علاقے میں ویسٹر برو کلچرل ہاؤس میں کچھ زیادہ ہی رونق رہی کیونکہ اس علاقے میں پاکستانی تارکین وطن کافی تعداد میں آباد ہیں ویسٹر برو کلچر ہاؤس کے تینوں فلور جہاں جلسے اجلاس میٹنگ کا اکثر اہتمام ہوتا رہتا ہے اتوار کو پہلی منزل پر بچوں کا تقریری مقابلہ ہو رہا تھا تو دوسرے فلور پر ۳ ہفتے قبل قائم ہونے والی کشمیر سوسائٹی ڈنمارک کا اجلاس ہو رہا تھا کشمیر سوسائٹی ڈنمارک کے اجلاس میں کوپن ہیگن کے چیدہ چیدہ افراد نے شمولیت کی اجلاس کی صدارت سوسائٹی کے صدر راجہ ابرار حسین جبکہ مہمان خصوصی پاکستانی سفارت خانہ کے سیکنڈ سیکرٹری امتیاز حسین تھے اور سٹیج سیکرٹری سعید ربانی تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے راجہ ابرار حسین نے کہا بھارت طاقت کے بل بوتے پر حریت پسندوں کو اگر ختم کرنا چاہتا تو گزشتہ ۳۰ برسوں کا عرصہ کچھ کم نہیں تھا مہمان خصوصی امتیاز حسین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بیرون ملک مقیم تمام پاکستانی کشمیریوں کی اخلاقی سیاسی سفارتی مدد اپنا فرض اولین سمجھتے ہیں اور یہ امداد کشمیریوں کے لئے جاری رہے گی۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارت حقوق انسانی کی دھجیاں اڑا رہا ہے اور مغربی اقوام کو حقوق انسانی کے تحفظ کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں ویسٹر برو کلچر ہاؤس کی پہلی منزل پر اسلامی جمہوری فرنٹ ڈنمارک کے کارکنوں نے چھوٹے چھوٹے بچوں کے ایک تقریری مقابلہ کا اہتمام کیا اس تقریری مقابلے میں دس

سال میمونہ اسلم نے اول اور عامر حسن نے دوئم انعام حاصل کیا۔
ڈنمارک کے پرانے مسلم لیگی لیڈر ملک حیات خان، منیر احمد، حاجی عبداللہ، جنہیں سکندرے تیویا، کا عبدالستار ایدھی کہا جائے تو دروغ گوئی نہیں ہوگی کیونکہ یہ بزرگ اپنی سادگی اور حب الوطنی اور دینی اجتماع منعقد کروانے کی خاطر گزشتہ ۲۵ برس سے تارکین وطن میں اپنی منفرد حیثیت رکھتے ہیں۔ جج صاحبان میں شامل تھے۔ کوپن ہیگن میں بلدیہ کی کونسلر لبنیٰ الہیٰ نے اپنے ایک بیان میں کہا غیر ملکی کوئی مسئلہ نہیں ہیں بلکہ ڈینشوں نے خود مسائل پیدا کئے ہیں ڈینشوں کو ہمارے کپڑوں پر اعتراض ہمارے رنگ و روپ پر اعتراض اور سب سے بڑا اعتراض یہ ہے کہ ہم سور کا گوشت کیوں نہیں کھاتے۔ ڈنمارک کی حکومت امدادی منصوبوں کے لئے کبھی کبھار مالی امداد جاری رکھتی ہے لیکن پچھلے دو تین سالوں سے یہاں رہنے والے پاکستانیوں نے پاکستان کے شہر دینہ ضلع جہلم اور اس کے ارد گرد کے نواح میں فلاحی اور رفاہی منصوبوں کی تکمیل کے لئے انجمن بہبودی مریضاں دینہ شہر کے ساتھ اشتراک اور تعاون کر رکھا

ہے اس امداد سے ویلے ضلع جہلم کے سینکڑوں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ دیہاتی لوگوں کی مدد کے لئے ڈنمارک میں مقیم حاجی محمد اقبال کے توسط سے ڈنمارک کے پاکستانیوں کی دی ہوئی رقوم سے ایک ایمبولینس خریدی گئی ہے جو ہر وقت غریبوں اور نادار لوگوں کی مدد کے لئے مریضوں کی خدمت پر مامور ہے۔ انجمن بہبودی مریضاں کے تعاون سے ڈھائی سو کے قریب لوگوں کو دوبارہ آپریشن کے بعد بینائی مل چکی ہے اور آنکھوں کے آپریشن کے لئے فری کیمپ لگائے جا رہے ہیں۔ بازار روزگار میں تنخواہ داروں کے لئے لازمی پنشن کے قوانین اور مختلف فرموں میں پنشن کی خصوصی سکیموں کے رائج ہونے کے باوجود ابھی تک ڈنمارک میں آٹھ لاکھ تنخواہ دار ایسے ہیں جنہیں ریٹائرڈ ہونے کے بعد محض سرکاری پنشن پر گزارہ کرنا پڑے گا اس کے علاوہ تین لاکھ پچاس ہزار بے روزگار افراد اضافی پنشن کے لئے بچت کی سکیموں میں شامل نہیں۔ گزشتہ پانچ سالوں میں مجموعی طور پر پنشن فنڈ کی رقوم میں پچاس فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔